بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۸ رجب ۱۳۸۹ھ - ۲۱ تبوک ۱۳۴۸ہش - ۲۱ ستمبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۱۸

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۰ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

● ربوہ ۲۰ تبوک۔ حضور ایدہ اللہ نے کل یہاں مسجد مبارک میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے اِس امر کو واضح فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عزّت کو دُنیا میں قائم کیا جائے۔ اِس امر کو تفصیل سے واضح فرمانے کے بعد حضور نے بتایا جہاں تک اِس غرض کی بااحسن وجوہ تکمیل کا تعلق ہے اس کے ضمن میں ہم پر چار ذمّہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اوّل یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی توحید کو اپنے نفسوں میں قائم کرنے والے ہوں زبانی اقرار کے لحاظ سے بھی قلبی تصدیق کے لحاظ سے بھی اور عمل کے لحاظ سے بھی۔ دوسرے یہ کہ جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی توحید کی معرفت حاصل نہیں انہیں اس معرفت کے حصول میں مدد دیں تا ان کے نفسوں میں بھی توحید کے قائم ہونے کے نتیجہ میں وہ بھی اللہ تعالیٰ کے حقیقی پرستار اور اس کے اطاعت گزار بندے بن جائیں۔ تیسرے یہ کہ ہم اپنے نفوس اور قلوب و اذہان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزّت قائم کریں اور آپؐ کے ہر حکم اور ہر فعل کو اپنے لئے دل سے اسوۂ حسنہ تسلیم کرتے ہوئے آپؐ کی پیروی اور اتباع کو لازم پکڑیں۔ چوتھے یہ کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عزّت کو دُنیا میں قائم کرنے کے لئے انتہائی کوشش کریں اور اِس راہ میں اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہر دم اور ہر آن تیار رہیں۔

اِن چار ذمّہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد حضور نے بتایا کہ اِن ذمّہ داریوں کی کماحقہ ادائیگی کے لئے اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کی معرفت حاصل کرنا اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق ان صفات کا مظہر بننا ضروری ہے۔ اِس ضمن میں حضور نے چار امّہات الصفات ربّ، رحمٰن، رحیم اور مالک یوم الدّین پر تفصیل سے روشنی ڈال کر ان صفات کو انسانیّت کے محدود دائرے میں اپنانے سے متعلق ان کے عملی تقاضوں اور اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو بہت رُوح پرور انداز میں واضح فرمایا اور اس طرح احبابِ جماعت کو ان کی ذمّہ داریوں کا احساس دلا کر انہیں ان ذمّہ داریوں کو ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔

● ربوہ ۲۱ تبوک۔ محترم جناب سردار عبدالحمید صاحب ریلوے آڈٹ آفیسر گزشتہ ایک ماہ سے عارضہ بخار شدید بیمار ہیں، کمزوری بہت زیادہ ہوچکی ہے جو باعث تشویش ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ التزام اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا کرتی ہے

اِس فضل کے حصول کے لئے اس نے جو قانون ٹھہرایا ہوا ہے وہ اسے کبھی باطل نہیں کرتا

"نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا کرتی ہے اس فضل کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنا جو قانون ٹھہرایا ہوا ہے وہ اسے کبھی باطل نہیں کرتا۔ وہ قانون یہ ہے اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ اور مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ۔ اگر اس پر دلیل پوچھو تو یہ ہے کہ نجات ایسی شیئ نہیں ہے کہ اس کے برکات اور ثمرات کا پتہ انسان کو مرنے کے بعد ملے بلکہ نجات تو وہ امر ہے کہ جس کے آثار اسی دُنیا میں ظاہر ہوتے ہیں کہ نجات یافتہ آدمی کو ایک بہشتی زندگی اسی دُنیا میں مل جاتی ہے۔ دوسرے مذاہب کے پابند بکلّی اس سے محروم ہیں۔ اگر کوئی کہے کہ اہلِ اسلام کی بھی یہی حالت ہے تو ہم کہتے ہیں کہ وہ اسی لئے اس سے بے نصیب ہیں کہ کتاب اللہ کی پابندی نہیں کرتے۔ اگر ایک شخص کے پاس دوا ہو اور وہ اُسے استعمال نہ کرے اور لاپرواہی دکھائے تو وہ بہرحال اس کے فوائد سے محروم رہے گا یہی حال مسلمانوں کا ہے کہ اُن کے پاس قرآنِ مجید جیسی پاک کتاب موجود ہے مگر وہ اس کے پابند نہیں ہیں۔ مگر جو لوگ خدا تعالیٰ کے کلام سے اعراض کرتے ہیں وہ ہمیشہ انوار و برکات سے محروم رہتے ہیں۔ پھر اعراض بھی دو قسم کے ہوتے ہیں ایک صوری ایک معنوی یعنی ایک تو یہ ہے کہ ظاہری اعمال میں اعراض ہو اور دوسرے یہ کہ اعتقاد میں اعراض ہو۔ اور انسان کو انوار و برکات سے حصّہ نہیں مل سکتا جب تک وہ اسی طرح عمل نہ کرے جس طرح خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ بات یہی ہے کہ خمیر سے خمیر لگتا ہے اور یہی قاعدہ ابتداء سے چلا آتا ہے۔ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو آپؐ کے ساتھ انوار و برکات تھے جن میں سے صحابہؓ نے بھی حصّہ لیا۔ پھر اسی طرح خمیر کی لاگ کی طرح آہستہ آہستہ ایک لاکھ تک ان کی نوبت پہنچی اور اس سے بڑھ کر دلیل یہ ہے کہ سوائے اسلام کے اَور کسی مذہب میں برکات نہیں ہیں اور اسلام کے سوا اَور کسی مذہب میں رکھا ہوا کیا ہے؟ ہندوؤں کو دیکھو وہ بُت پرست ہیں۔ عیسائیوں نے ایک عاجز انسان کو خدا بنا رکھا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ ہم بُت پرست نہیں ہیں تو جب ہم اس کی تفتیش کریں گے تو ثابت کر دیں گے۔ آریہ لوگ غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ خود کلامِ خدا کا متبع نہ ہونا اور یہ دعوے کرنا کہ مَیں خدا سے مل جاؤں گا، یہ بھی گمراہی ہے ۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۲۰۶، ۲۰۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ر تبوک ۱۳۴۸ھش

اللہ تعالیٰ پر ایمان

(۲)

اگر ہم اس امریکی استصواب سے اندازہ لگائیں تو یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ دُنیا میں اگر صدفی صد نہیں تو اسّی فیصد ایسے لوگ ہیں جو کسی نہ کسی رنگ میں اللہ تعالیٰ کے وجود کے قائل ہیں۔ ان میں ان لوگوں کو بھی شامل کر لینا چاہیئے جو بُت پرست کہلاتے ہیں کیونکہ اس زمانہ میں تعلیم کے پھیلنے کی وجہ سے شاید ہی کوئی انسان ہوگا جو پتھر اور لکڑی یا مٹی کے بنے ہوئے بتوں کو خدا سمجھ کر پوجتا ہو۔ البتہ دُنیا میں بہت سے ایسے انسان ہیں جو رسم و رواج کی بناء پر بُت پرستانہ طریق اختیار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ جب یہاں ہندو بھی تھے تو بہت سی مسلمان عورتیں بھی "ماتا رانی" پر جو ایک چھوٹا سا برج ہوتا تھا چڑھاوا چڑھاتی تھیں اس خیال سے کہ وہ چیچک کی دیوی ہے اور اس کی پوجا سے انسان چیچک سے بچ جاتا ہے یا چیچک ہو تو اچھا ہو جاتا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مصیبت یا تکلیف کے وقت انسان توہم پرست ہو جاتا ہے اور چاہتا ہے خواہ کچھ کرنا پڑے تکلیف دُور ہو جائے۔ یہی توہم پرستی تعویذ گنڈا اور اسی قسم کے ٹوٹکے استعمال کرنے کی وجہ ہے۔ اچھے بھلے سمجھدار اور لکھے پڑھے مسلمانوں کو بھی ایسے وقت توہم پرستی کا شکار ہوتے دیکھا گیا ہے۔

الغرض باوجود اس کے کہ دنیا کے لوگوں کی اکثریت اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتی ہے۔ بہت سے لوگ اس ایمان کے باوجود ایسی باتوں کے مرتکب ہوتے ہیں جو سراسر شرک کے مترادف ہوتی ہیں۔ خواہ یہ شرک وقتی ہی کیوں نہ ہو۔ تاہم ایک بات واضح ہے کہ دُنیا کی اکثریت اللہ تعالیٰ کی قائل ہے۔ اس کا تعیّن استصواب سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب دنیا کی اکثریت اللہ تعالےٰ کی قائل ہے تو پھر لوگ ایسی حرکات کے مرتکب کیوں ہوتے ہیں جو سراسر انصاف اور حق پرستی کے منافی ہیں۔ اور سچی بات یہی ہے کہ اگر لوگ فی الواقعہ اللہ تعالےٰ پر ایمان رکھیں تو یہ دنیا تمام ظلم و بے انصافی سے پاک ہو سکتی ہے۔ مگر ایسا نہیں ہے بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ روز بروز دنیا میں جرائم بڑھ رہے ہیں اور ظلم و ستم کو فروغ ہو رہا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے اس بات پر غور کیجئے کہ جہاں لوگ ایک خدا تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے بعض بُت پرستانہ اور مشرکانہ حرکات کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو اس کی وجہ سوا اس کے اور کیا ہو سکتی ہے کہ اکثریت کا اللہ تعالےٰ پر جو ایمان ہے وہ بہت کمزور ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ غیب ہے اور انسان اس کو اس طرح نہیں جانتے جس طرح وہ اپنے اردگرد کی چیزوں کو جانتے ہیں۔ وہ سورج کو اس لئے پُوجتے ہیں کہ ہر صبح نہایت آب و تاب کے ساتھ مشرق سے طلوع ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ وہ "ماتا رانی" کو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ فوری طور پر چیچک سے نجات پانا چاہتے ہیں۔ وہ خانقاہوں اور بُت خانوں پر چڑھاوے اس لئے چڑھاتے ہیں کہ ان کے پیشِ نظر دنیوی اغراض ہوتی ہیں جن میں وہ کامیابی چاہتے ہیں۔

کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ وہ بزرگانِ اسلام جنہوں نے اپنی ساری زندگیاں شرک کے قلع قمع کے لئے صرف کر دیں آج ان کے مزار بڑی حد تک شرک کی آماجگہ بنے ہوئے ہیں۔

(باقی)

احادیث النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

قسم کھانے کے آداب

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَنْھَاکُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِکُمْ، فَمَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ اَوْ لِیَصْمُتْ"۔

(بخاری کتاب الایمان والنذور باب لا تحلفوا بآبائکم صہ ۹۸۳/۲)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تم کو اپنے آباء کے ناموں کی قسمیں کھانے سے منع کرتا ہے۔ جو شخص قسم کھانا چاہے وہ اللہ کے نام کی قسم کھائے یا چُپ رہے۔

(۲)

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاَیْتَ غَیْرَھَا خَیْرًا مِّنْھَا فَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ وَّ کَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِکَ"۔

(بخاری کتاب الایمان صہ ۹۸۰/۲ ۔ مسلم صہ ۸/۲-۱)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اگر تو کسی کام کے متعلق قسم کھا لے اور پھر تجھے اس سے بہتر کوئی بات نظر آئے تو اس قسم کو توڑ کر اس بہتر بات کو کر لو اور قسم توڑنے کا کفّارہ ادا کر دو۔

قائدینِ مقامی و اضلاع کیلئے ایک نہایت ضروری اطلاع

تمام قائدینِ مقامی اور اضلاع کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سالِ گزشتہ کی طرح امسال بھی جو مجلس سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ ۱۰۰ ؍ پورا کر دے گی صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ سالانہ اجتماع کے موقع پر اس کو سند امتیاز عطا فرمائیں گے۔ تمام قائدینِ مجالس اور قائدینِ اضلاع اس بارہ میں کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ اسناد امتیاز ان ہی کے ضلع کو عطا ہوں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ ۱۷۔۱۸۔۱۹ر اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ قائدینِ مجالس سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیار کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیت

احمدی مستورات اور انصار اللہ سے اہم خطاب

خطبہ جمعہ میں سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے کی ہدایت

کراچی ۱۰ تبوک۔ اس ہفتے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کراچی میں اہم دینی و جماعتی مصروفیات کے علاوہ مختلف مجالس میں حضور کی تقاریر کا ایک نہایت ایمان افروز اور روح پرور سلسلہ بھی جاری رہا۔ مورخہ ۹ تبوک کو احمدی مستورات کے ایک غیر معمولی اجلاس میں حضور کی تقریر ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ معہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا پونے پانچ بجے شام احمدیہ ہال تشریف لے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس موقعہ پر مستورات سے خطاب فرماتے ہوئے انسان کی انفرادی اور اجتماعی کامیابی کے بارہ میں اللہ تعالےٰ کی صفاتِ حسنہ بالخصوص سورۃ فاتحہ کی چار بنیادی صفات اور ان کی روحانی تاثیرات نیز تخلقوا باخلاق اللہ کی روشنی میں اولاد کی صحیح تعلیم و تربیت کی ضرورت و اہمیت کو تفصیل سے بیان فرمایا اور بتایا کہ انسانی پیدائش کی یہی وہ اصل غرض اور حقیقی مقصد ہے۔ جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ایسی خواتین جنہیں اللہ تعالےٰ نے اولاد جیسی بیش بہا نعمت سے سرفراز فرمایا ہے۔ ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور رحمتوں پر اظہار شکر و امتنان کے علاوہ اللہ تعالےٰ کی صفات کی معرفت حاصل کریں اور پھر صفاتِ الٰہیہ کی مظہر بننے اور ان سے متصف ہونے کی مقدور بھر کوشش بھی کریں۔ چونکہ انسان کے لئے اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کا حصول و دوام صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ اس کے اندر بھی اللہ تعالےٰ کی صفات جلوہ فگن رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا احمدی مائیں اپنے بچوں کی صرف جسمانی یا مادی ضروریات کے مہیا کرنے پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ اپنی اولاد کو بھی الٰہی صفات کے رنگ میں رنگین بنانے کی کوشش کریں۔ سیدنا حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کی روشنی میں ان کے اندر بھی نیک اطوار پیدا کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ حضور نے فرمایا عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ بچے ماں باپ کی غفلت اور عدم توجہ کے نتیجہ میں بگڑ کر ہلاکت کی راہوں پر چل نکلتے ہیں۔ آوارگی یا بے پردگی کی وبا میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ ان میں بہت سی بدخصلتیں راہ پا جاتی ہیں جو بالآخر انہیں خدا تعالیٰ کے غضب کا مورد بنا دیتی ہیں۔ حضور نے احمدی خواتین کو یہ نصیحت فرمائی۔ کہ ان کا یہ اولین فرض اور اہم ذمہ واری ہے۔ کہ وہ اپنے بچوں کی طرف سے کبھی غافل نہ ہوں۔ ماحول کے ہر قسم کے گندے اور بداثرات سے محفوظ رکھتے ہوئے اپنے بچوں کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ نہ صرف خوش اطوار اور با اخلاق ہی ہوں بلکہ خدا تعالےٰ کے متوالے اسلام کے فدائی۔ دین کے حقیقی خادم اور احمدیت کے سچے جاں نثار بھی ثابت ہوں۔ اگر احمدی خواتین اس طریق پر اپنے بچوں کی تربیت کریں گی۔ تو قوم کو ان کے بچوں پر بجا طور پر فخر ہوگا۔ بلکہ وہ قیامت تک سرمایہ افتخار بن جائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ روح پرور خطاب ایک گھنٹے تک جاری رہ بالآخر دعا کرانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لے آئے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا قاضی دیر ہال میں تشریف فرما رہیں اور تمام بہنوں اور بچیوں کو ملاقات سے مستفید فرمایا۔

کراچی ۱۳ تبوک۔ مجلس انصار اللہ کراچی کی یہ خوش قسمتی ہے کہ انکی طرف سے مورخہ ۱۰ تبوک ساڑھے پانچ بجے شام دعوت عصرانہ میں (جس کا اہتمام حضور کی قیام گاہ ہی پر کیا گیا تھا) حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت شمولیت فرمانے کے علاوہ انصار کو اپنے نہایت روح پرور خطاب سے بھی نوازا۔ اس دعوت میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مال مرکزیہ کے علاوہ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری نے بھی شمولیت کی۔

چائے سے فارغ ہوکر اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس کے بعد حضور کی اقتداء میں تمام انصار نے اپنا عہدہ دہرایا اور محترم زعیم صاحب اعلیٰ نے حضور کی اجازت سے مجلس کی آٹھ ماہ کی کارگزاری پر مشتمل مختصر رپورٹ پیش کی۔ جس پر حضور نے بہت حد تک اطمینان کا اظہار فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس موقعہ پر دو سو سے زائد انصار کو خطاب فرماتے ہوئے جماعت کے ماحول کو پاکیزہ رکھنے اور مطہر بنانے کے سلسلہ میں انصار اللہ کی ذمہ واریوں کا ذکر کرتے ہوئے مختلف اندرونی فتنوں اور بیرونی دباؤ اور ان کے بعض اہم پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا انصار اللہ کی اصل اور بنیادی ذمہ واری یہ ہے کہ وہ جماعت کے ماحول کو پاکیزہ رکھنے اور مطہر بنانے کے لئے اندرونی اور بیرونی فتنوں سے ہمیشہ چوکس اور بیدار رہیں۔ ان کا سد باب کرنے میں وہ کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ وہ شیطان کا کوئی وار کامیاب نہ ہونے دیں تاکہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت اخلاقی اور روحانی رفعتوں کے جس بلند مقام پر فائز ہے اس پر برقرار رہے۔ جماعتی اتحاد اور شیرازہ میں نفاق کا کوئی رخنہ واقع نہ ہو۔ اور ملت اسلام کا یہ مبارک قافلہ اپنی پوری رفتار کے ساتھ منزلِ مراد کی طرف رواں دواں رہے۔

حضور نے بعض بیرونی دباؤ اور ان کے مہلک اثرات اور گمراہ کن نتائج کا ذکر کرتے ہوئے انصار اللہ کو متوجہ کیا کہ وہ اپنے حسنِ عمل اور حسنِ اخلاق سے ثابت کریں کہ اسلام ایک حسین مذہب ہے۔ جو بنی نوع انسان کی دینی و دنیوی فلاح و بہبود کا ضامن ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اندرونی فتنوں کے بعض موجبات اور محرکات کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا جماعت میں ایک کمزوری عدم علم اور جہالت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور حقیقت حال کا علم نہ ہونے کی وجہ سے بسا اوقات ناشائستہ باتیں منہ سے نکل جاتی ہیں۔ جس کے تدارک کی بہتر صورت یہ ہے کہ مناسب طریق پر ایسے عنصر کو سمجھا دیا جائے۔ البتہ اس میں بھی فراست سے کام لینا چاہیئے نیز اس بات کو ذہن میں رکھا جائے کہ نظام کو جہالت کے سامنے دبنا نہیں چاہیئے۔ تاکہ بدخصلت کو ناجائز شہ نہ ملنے پائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ایک اور کمزوری روحانی مرض سے تعبیر کی جاتی ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے بالآخر نفاق پر منتج ہوتی ہے۔ منافقت دراصل روحانی امراض کی بگڑی ہوئی شکل ہے جو بظاہر مصلحانہ لباس میں مگر بباطن معاندانہ عزائم کی حامل ہوتی ہے۔ اس مرض اور اس کے اثرات کا تدارک بڑا ضروری ہے۔ اور اس کی ذمہ داری صرف مجلس انصار اللہ تک محدود نہیں بلکہ جماعت کا نظام جس جس شکل میں موجود ہے۔ سب کا یہ فرض ہے کہ حتی الوسع مگر ساتھ ہی مومنانہ فراست سے کام لیتے ہوئے ہر ممکن تدبیر عمل میں لائیں اور اصلاح کی مقدور بھر کوشش کریں اگر اصلاحی کوششیں کارگر نہ ہوں اور مرض بڑھتا چلا جائے۔ جس سے جماعت کے شدید متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ تو پھر آخری اور انتہائی قدم خلیفہ وقت کی صوابدید پر منحصر ہے ہر کس و ناکس کا یہ کام نہیں۔ اس نشتر کو اللہ تعالےٰ کی راہنمائی میں امام وقت ہی محتاط طریق پر استعمال کر سکتے ہیں۔ ایسے روحانی بیمار اور نفاق زدہ انسان کے ساتھ نرمی شفقت اور کچھ ڈھیل دیئے جانے کو امام وقت کی کمزوری پر محمول کرنا بڑی نادانی ہے۔ دراصل ان کی معاندانہ کارروائیوں سے چشم پوشی کرنا اور صبر سے برداشت کرنے کے پیچھے امام وقت کا انتہائی رحم حلیمانہ اور ہمدردانہ جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔ تا شاید یہ شخص سنبھل جائے اور ہلاکت سے بچ جائے۔ اللہ تعالےٰ کے غضب کا مورد نہ بنے۔ اس لئے

ہزار دعاؤں اور ہزار دعاؤں کے بعد جماعت کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر انتہائی قدم ناگزیر ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا، یہ دراصل شیطانی دباؤ اور فتنے ہیں۔ جن کا ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر سدباب کرنے میں کوشاں رہنا چاہیئے۔ ہمارے شفاخانے کے دروازے ہر وقت کھلے رہنے چاہیئے۔ حضور نے ہدایت فرمائی کہ جہاں بھی کوئی اس قسم کا مرض نمودار ہو۔ جہاں بھی کوئی اس قسم کا فتنہ سر اٹھائے کوئی ایسا ناخوشگوار واقعہ دیکھنے پائے۔ اس کے متعلق بےکم و کاست بے دھڑک بلاخوف تحقیق مرکز میں اطلاع بھجوا دینی چاہیئے۔

حضور کا یہ نہایت ایمان افروز اور بصیرت افروز خطاب ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا اس کے بعد اجتماعی دعا کرائی اور پھر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

کل مورخہ ۱۲ تبوک حضور نے نماز جمعہ احمدیہ ہال میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کی تلاوت کے بعد مومنین، منکرین اور منافقین ہر سہ گروہ کی خصوصیات، کیفیات اور علامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور نے گروہ مومنین کی جملہ خصوصیات کو اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین فرمانے کے بعد منکرین کی اسلام دشمنی کے نتیجہ میں ان کی بدبختی و بدحالی کو موجب عبرت قرار دیا اور فرمایا ہمیں اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ صداقت حقہ کی مخالفت ظاہری جوارح کو مفلوج اور باطنی احساس کو مٹا دیتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا مومنین اور منکرین کے درمیان ایک تیسرا گروہ منافقین کا ہوتا ہے۔ جو ہر دو گروہوں سے اپنی محبت و وفا کا دم بھرتا ہے یہ گروہ مصلح کے لباس میں فتنہ گر کی حیثیت میں جماعت میں انتشار پھیلاتا ہے اور خدائے علام الغیوب اور اس کے مومن بندوں کو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اپنے ساتھ مومنوں کا ذکر کرکے اپنے مومن بندوں پر بہت بڑے اعتماد کا اظہار فرمایا ہے۔ اس لئے ہماری کوشش اور دعا یہی ہونی چاہیئے کہ ہم (انشاء اللہ) اس اعتماد پر پورے اتریں گے۔ اور ہر منافقانہ چال اور شرارت کو ناکام بنا دیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت کو یہ ہدایت بھی فرمائی کہ سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور ان کے معانی بھی آنے چاہئیں اور ان کی تفسیر بھی جس حد تک ممکن ہو وہ ضرور آنی چاہیئے۔ اس سلسلہ میں ان آیات کی تفسیر سے متعلق ایک مختصر کتابچہ بھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ عنہ اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تفاسیر کے اقتباسات پر مشتمل ہو شائع کرنے کا ارشاد فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ بصیرت افروز خطبہ ایک گھنٹہ جاری رہا اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

مورخہ ۱۱ تبوک بروز جمعرات محترم میجر چوہدری عزیز احمد صاحب اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے ان کی نعش کو بذریعہ ہوائی جہاز علی الصبح ربوہ لے جایا جانا تھا اس لئے حضور نے بارہ بجے رات مرحوم کے مکان پر تشریف لے گئے اور وہاں پر ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور پھر کچھ دیر مرحوم کے لواحقین سے اظہار تعزیت بھی فرماتے رہے۔ مرحوم کے اخلاص کے پیش نظر حضور نے آج خطبہ جمعہ میں بھی ان کی ناگہانی وفات پر رنج والم کا اظہار فرمایا۔ اور نماز کے بعد ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی

کل شام مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کافی دیر احباب میں تشریف فرما رہے۔ چند باتیں ہوئیں اس موقعہ پر حضور نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ اکناف عالم میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے شیریں ثمرات اور استقامت دین کے بارہ میں اپنے ارشادات عالیہ سے مستفید فرمایا۔

(خاکسار۔ یوسف سلیم شاہد ایم۔اے)

درخواست دعا ۔ میری اہلیہ امۃ الحمید بیگم کافی دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ احباب ان کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی ربوہ

۲۔ میرے چھوٹے بھائی نثار احمد کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا واہ فیکٹری میں کام کرتے ہوئے مشین سے کٹ گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کے فضل کے نتیجہ میں عزیز کا انگوٹھا صحیح طریقہ سے ہاتھ کے ساتھ دوبارہ پیوست ہو جائے۔ محمد نواز مومن ربوہ

چندہ برائے سائنس بلاک جامعہ نصرت

حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

الحمدللہ اس سال سائنس کلاسز کا اجرا جامعہ نصرت میں کیا جا رہا ہے۔ اور عنقریب ہی عمارت کا سنگ بنیاد بھی رکھ دیا جائے گا۔ لیکن ابھی تک کل سولہ ہزار تین سو تیرہ روپے جمع ہوئے ہیں۔ اور اب جبکہ کلاسز کا اعلان بھی کیا جا چکا ہے اور عمارت کا کام بھی شروع ہو رہا ہے۔ بہنیں اس کے لئے چندہ دیں اور کوشش کریں کہ بقیہ ۵۹۰۰۰ کی ادائیگی اسی سال میں ہو جائے۔ یاد رہے کہ ۳۰۰ یا اس سے زائد رقم دینے والی بہن کا نام سائنس بلاک پر بطور یادگار کندہ کروایا جائے گا۔ سکرٹریان مال لجنات بھی جن بہنوں نے ۳۰۰ یا اس سے زائد رقم ادا کی ہے ان کے نام بھجوا دیں۔

گزشتہ فہرست وصولی کی جو شائع کی گئی ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل وصولیاں ہوئی ہیں۔

۱۔	مکرمہ حنیفہ صاحبہ اہلیہ قریشی مطیع اللہ صاحب سیالکوٹ	۱۰۰ روپے
۲۔	" اہلیہ صاحبہ مبشر احمد صاحب کراچی	۲۵ "
۳۔	" صبیحہ حق بنت مکرمی ڈاکٹر مظہر الحق صاحب	۵۰ "
۴۔	" زرینہ حق " " ربوہ	۲۵ "
۵۔	لجنہ اماء اللہ دارالبرکات ربوہ	۲
۶۔	" " دارالعلوم ربوہ	۶ "
۷۔	" " دارالنصر شرقی "	۲ "
۸۔	" " دارالرحمت وسطی ہزا	۵ "
۹۔	" " " غربی ب	۱۴ "
۱۰۔	" " " " الف	۵۹ "
۱۱۔	" " حافظ آباد	۱۸ "
۱۲۔	" " چکوال	۲۱.۵۰ "
۱۳۔	" " گوجرانوالہ	۵۲ "

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقف جدید کا چندہ اور صدر صاحبان سے ایک اہم گزارش

براہِ کرم نگرانی فرمائیں کہ ہر مد کا چندہ اسی مد میں داخل ہو

یہ امر پھر دیکھنے میں آرہا ہے کہ بعض اوقات ایک تحریک کا چندہ کسی دوسری تحریک میں چلا جاتا ہے اور خط و کتابت کے ذریعہ ایسی رقوم کو منتقل کرتے وقت کئی کئی دن لگ جاتے ہیں نتیجۃً ایسے احباب جنہوں نے ایک خاص مد میں چندہ دیا ہوتا ہے۔ جب اپنا حساب دیکھنے مرکزی دفتر میں تشریف لاتے ہیں۔ تو انہیں اپنا نام نہ پا کر بہت پریشانی اور تشویش ہوتی ہے مگر تحقیقات کے بعد پتہ چلتا ہے کہ جمع کرانے والے نے یا تو جلدی سے یا اختصار کی نیت سے وہ رقم کسی غلط مد میں جمع کرا دی ہے۔ گزشتہ ہفتہ ایک دیہاتی جماعت کے دوست جو پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے۔ خزانے میں ایک رقم جمع کرانے کے لئے کھڑے تھے اور کاغذ کے ایک پرزے پر جو ان کے ہاتھ میں تھا رقم کے سامنے "تحریک وقف جدید" کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔ مگر وہ بھول چکے تھے۔ کہ یہ رقم تحریک جدید کی ہے۔ یا وقف جدید کی۔ حسن اتفاق سے ان کے قریب کی ایک جماعت کے دوست جو وہاں بہت سے دوستوں کو جانتے تھے۔ وہاں آگئے۔ چنانچہ انہوں نے نام بنام رقوم دیکھ کر انہیں سمجھایا کہ خط کے اوپر لکھا ہوا ہے۔ کہ یہ تفصیل دفتر وقف جدید کو دے دی جائے۔ اس کے مطابق انہوں نے رقم جمع کرائی۔ اور پھر وہ دفتر وقف جدید میں آکر تفصیل دے گئے۔ پس امراء صدر صاحبان کا فرض ہے۔ کہ وہ چندہ جات کو داخل کرتے وقت انتہائی احتیاط سے کام لیں۔ یہ قومی کیریکٹر کا سوال ہے۔ اور قومی خصوصیات کی نشوونما اسی احتیاط اور غور و پرداخت سے ہوتی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

محترم ملک نبی محمد صاحب مرحوم

(محمد بشیر صاحب انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ)

خاکسار کے والد ملک نبی محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مورخہ ۶/۸/۶۹ کو دن کے ایک بجے بیمار ہوئے پیٹ میں شدید درد ہوا جو چھاتی تک جاتا تھا چار پانچ دفعہ درد کا دورہ ہوا۔ بعد میں آرام آگیا۔ رات کو معمولی سا بخار ہو گیا اور دوسرے روز مورخہ ۷/۸/۶۹ کو بروز جمعرات ۷ بجے صبح قریباً ۷۸ سال کی عمر پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

جماعت کے علاوہ گاؤں کے غیر از جماعت افراد نے بھی آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔ وفات کی خبر سن کر گاؤں اور شہر میانی کے افراد کثرت کے ساتھ آپکا آخری دیدار کرنے اور ہمیشہ کے لئے رخصت کرنے کے لئے جمع ہو گئے۔

جنازہ بذریعہ ٹرک رات کے ۱۰ بجے ربوہ لایا گیا۔ ۸ اگست بروز جمعہ بعد نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ خاص میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور اس کا احسان ہے کہ اس نے والد صاحب کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے حضور کے اصحاب میں شمولیت کا شرف بخشا۔ والد صاحب مرحوم کے بعض واقعات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

والد صاحب مرحوم نے حضور علیہ السلام کی بیعت ۱۹۰۰ء میں خط کے ذریعہ کی تھی لیکن حضور علیہ السلام کی زیارت کا شرف ۱۹۰۳ء میں نصیب ہوا۔ بذریعہ خط بیعت کرنے کے کچھ عرصہ بعد آپ نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا چبوترہ ہے۔ اس چبوترہ کے گرد بہت سے لوگ ایک دائرہ کی شکل میں جمع ہیں اور مؤدب کھڑے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں میں آپ بھی شامل ہیں۔ چبوترے کے اوپر دو خوشنما کرسیوں پر دو بزرگ ہستیاں تشریف فرما ہیں۔ دونوں بزرگ جوان اور خوش شکل ہیں۔ ان کے چہروں سے نور کی شعائیں نکل کر آسمان کی طرف جا رہی ہیں اور ان کی کرسیوں میں سے نور کی شعائیں پھوٹ رہی ہیں۔ اور آسمان کی طرف بلند ہو رہی ہیں دونوں بزرگ قریباً ہم شکل نظر آتے ہیں۔ البتہ یہ احساس ہے کہ ان میں سے ایک آقا ہے اور دوسرا غلام۔ میرے قریب ہی ایک بزرگ کھڑے ہیں وہ دائیں ہاتھ کی انگلی شہادت کے اشارہ سے بتاتے ہیں کہ جو بزرگ دائیں جانب تشریف فرما ہیں۔ وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور جو بزرگ بائیں جانب بیٹھے ہوئے ہیں وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہیں۔ یہ نظارہ دیکھنے کے بعد آپ کی آنکھ کھل گئی اور آپ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے کہ اس نے محض اپنے فضل سے بذریعہ رؤیا دونوں بزرگوں کی زیارت نصیب کی۔

یہ رؤیا دیکھنے کے بعد والد صاحب کے دل میں قادیان جانے اور حضور علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی۔ آخر آپ کی امید بر آئی اور ۱۹۰۳ء میں محترم حکیم محمد صدیق صاحب ساکن گھوگھیاٹ (حال محلہ دارالرحمت غربی ربوہ) کو ساتھ لے کر لاہور گئے اور وہاں سے محترم بابو مولوی فخرالدین صاحب مرحومؓ (والد بزرگوار محترم مولوی محمد یعقوب صاحب فاضل مرحوم) جو ان دنوں لاہور چھاؤنی میں ملازم تھے کو ساتھ لے کر قادیان کے لئے روانہ ہوئے ان دنوں طاعون بہت کثرت کے ساتھ تمام پنجاب میں پھیلی ہوئی تھی۔ جب آپ بٹالہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مولوی کرم دین بھیں کے مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ آپ بٹالہ سے گورداسپور پہنچے۔ وہاں حضور علیہ السلام ایک مکان کے بالا خانہ پر فروکش تھے۔ آپ نے اوپر اطلاع بھجوائی اور ملاقات کے لئے حاضر خدمت ہونے کی اجازت چاہی۔ حضور علیہ السلام نے اجازت مرحمت فرمائی آپ بالاخانہ میں پہنچ کر حضور کی زیارت سے مشرف یاب ہوئے اور مصافحہ کا شرف بھی حاصل کیا۔ اس وقت حضور علیہ السلام کے پاس حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک اور بزرگ بیٹھے ہوئے تھے۔ والد صاحب مرحوم اور حکیم محمد صدیق صاحب کے سر پر حضور علیہ السلام نے ازراہ شفقت ہاتھ پھیرا اور پیار کیا۔ اس وقت والد صاحب کی عمر بارہ تیرہ سال کے قریب تھی۔

والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ جب نظر حضور پر پڑی تو ایسا معلوم ہوا۔ جس طرح چاند ستاروں کے جلو میں ہے۔ سب نے حضور سے مصافحہ کیا۔ اس وقت حضور کا چہرہ مبارک متبسم تھا۔ کچھ دیر کے بعد حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ آپ لوگ نیچے جا کر کھانا کھائیں۔ جب نیچے کے مکان میں کھانا کھانے بیٹھے۔ تو دیکھا کہ پلاؤ پکا ہوا ہے۔ والد صاحب نے پلاؤ کا پہلا لقمہ مونہہ میں ڈالا تھا کہ یکدم ایک پرانا خواب یاد آگیا۔ کچھ عرصہ پہلے آپ نے یہ نظارہ دیکھا تھا کہ آپ ایک بالا خانہ پر گئے ہیں۔ وہاں چار بزرگ تشریف فرما ہیں۔ ان میں سے ایک بزرگ سے آپ نے مصافحہ کیا ہے اور انہوں نے کھانا کھانے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور خواب میں ہی آپ نے پلاؤ بھی کھایا ہے۔ لقمہ مونہہ میں ڈالتے ہی اس خواب کا نظارہ آپ کی آنکھوں کے سامنے آگیا آپ کو بے انتہا خوشی محسوس ہوئی۔ محترم بابو فخرالدین صاحب مرحوم کو جو آپ کے ساتھ ہی بیٹھے تھے اپنا یہ خواب سنایا۔ وہ بزرگ جنہوں نے خواب میں آپ کو کھانا کھانے کے متعلق ارشاد فرمایا تھا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی تھے۔ والد صاحب نے فرمایا کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے اصحاب کے ہمراہ کچہری تشریف لے گئے۔ کچہری کے آگے ایک سڑک پر حضور علیہ السلام ٹہلتے رہے۔ وقفہ وقفہ کے بعد دو دفعہ حضور علیہ السلام نے پانی طلب فرمایا۔ ہر دفعہ حضور نے چند گھونٹ ہی پئے اور باقی پانی واپس کر دیا جسے تمام دوستوں نے گھونٹ گھونٹ پیا۔ ایک گھونٹ پانی پینے کی والد صاحب کو بھی سعادت نصیب ہوئی۔ کچہری سے فارغ ہونے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام ٹمٹم کے ذریعہ واپس قادیان تشریف لے گئے اور والد صاحب دیگر افراد کے ساتھ بذریعہ ریل گاڑی بٹالہ ہوتے ہوئے قادیان پہنچے اور قادیان پہنچ کر حضور علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

ان دنوں حضرت مسیح پاک علیہ السلام نماز ظہر کے بعد اکثر مسجد میں کافی دیر تشریف فرما رہتے اور احباب سے گفتگو فرماتے۔ والد صاحب بھی مجلس میں حاضر رہ کر حضور کے ارشادات سے مستفیض ہوتے۔

ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ روزانہ قرآن مجید کا درس دیا کرتے تھے۔ محترم بابو فخرالدین صاحب مرحوم تو چند دن رہنے کے بعد اپنی ملازمت پر میاں میر۔ لاہور چلے گئے اور والد صاحب اور حکیم محمد صدیق صاحب تقریباً پندرہ دن قادیان میں ٹھہرے رہے اور باقاعدگی سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا درس سنتے رہتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول والد صاحب سے بہت محبت اور شفقت کے ساتھ پیش آتے۔ اکثر فرماتے یہ بچے ہمارے وطن یعنی میانی بھیرہ کے ہیں۔ انہی دنوں ایسا اتفاق ہوا کہ والد صاحب کی داڑھ میں شدید درد رہنے لگی۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ بڑی ہمدردی اور محبت کے ساتھ علاج کرتے رہے۔ درد ابھی رفع نہیں ہوئی تھی کہ والد صاحب مرحوم نے گھر واپس جانے کا ارادہ کر لیا۔ ایک چھوٹی بچی کے ہاتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک عریضہ بھجوایا۔ اس میں لکھا کہ حضور مجھے گھر واپس جانے کی اجازت عطا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ داڑھ کا درد دور کرے اور میں بخیریت جلدی اپنے گھر پہنچ جاؤں۔ حضور نے اجازت کا پیغام بھجوایا اور ساتھ ہی فرمایا "اللہ تعالیٰ آپ کو جلد آرام سے گھر پہنچائے" اجازت لے کر والد صاحب قادیان سے رخصت ہوئے اور ابھی تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ داڑھ کے درد سے بالکل آرام آگیا اور پھر وفات تک ایسا درد نہیں ہوا۔ معمول کے مطابق آپ نے بٹالہ سے بذریعہ ریل روانہ ہو کر اگلے روز میانی گھوگھیاٹ پہنچنا تھا۔ مگر خلاف توقع آپ اسی روز شام کو میانی گھوگھیاٹ پہنچ گئے۔ والد صاحب اکثر ان تمام باتوں کا ذکر کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کی دعا کی برکت سے ایسے سامان بہم پہنچائے کہ اسی دن شام کو آرام سے گھر پہنچ گئے اور داڑھ کا درد بھی جاتا رہا۔

(باقی)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۷۲۴

میں سید محمد ظفر ولد نیک محمد صاحب قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{7-7}{69}$ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ سالانہ آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- سید محمد ظفر ولد نیک محمد صاحب گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد :- خواجہ عبد العزیز صدر جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد :- مبارک احمد قمر گرمولا ورکاں

مسل نمبر ۱۹۷۲۵

میں محمد احمد اشرف ولد چوہدری مراد علی صاحب قوم جٹ اکھوال پیشہ معلم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۸ بہوڑو۔ حال گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷-۷-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۹۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- محمد احمد اشرف ولد مراد علی صاحب گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد :- خواجہ عبد العزیز صدر جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں

گواہ شد :- بشیر احمد ولد عطاء اللہ گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۱۹۷۲۶

میں نصیرہ صادقہ بنت مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ۱۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

		روپے
۱-	گھڑی (رسٹ واچ) مالیتی	۳۰۰/-
۲-	انگوٹھی طلائی	۵۵/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۷/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستہ :- نصیرہ صادقہ بنت مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم گھنٹہ گھر گلی بڑا سنگھ گوجرانوالہ

گواہ شد :- غلام احمد بدوملہوی

گواہ شد :- عبد الباسط برادر موصیہ

مسل نمبر ۱۹۷۲۷

میں بشارت احمد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب قوم لسین جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{8-7}{69}$ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے ۵/- روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد :- بشارت احمد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب مسجد احمدیہ نوشہرہ ورکاں گواہ شد محمد لطیف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد :- ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر ۱۹۷۲۸

میں مستری عبد الحمید ولد مستری جمال الدین صاحب قوم مغل پیشہ معمار عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۷-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے سکنی جگہ چار مرلے واقع نوشہرہ ورکاں مالیتی ۰۰۰۔۔۔ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مستری عبد الحمید ولد مستری جمال دین نوشہرہ ورکاں

گواہ شد : محمد لطیف ولد بہاول خان پریذیڈنٹ نوشہرہ ورکاں

گواہ شد :- ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر ۱۹۷۲۹

میں مختار بیگم بنت چوہدری محمد لطیف صاحب پٹواری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۷ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۷-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

بالیاں طلائی وزن ½ تولہ ۷۵/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستہ :- مختار بیگم بنت چوہدری محمد لطیف صاحب نوشہرہ ورکاں۔

گواہ شد :- محمد لطیف ولد بہاول خان صاحب نوشہرہ ورکاں۔

گواہ شد :- طاہر احمد ولد محمد لطیف صاحب نوشہرہ ورکاں۔

”قائدین ماہ تبوک / ستمبر کا چندہ ارسال کریں“

تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ماہ ستمبر کا چندہ ۲۰ تاریخ سے قبل ضرور بضرور مرکز کو ارسال فرما دیں۔ رقوم بذریعہ منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہئیں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

عام آدمی کو روز افزوں گرانی سے نجات دلائی جائے گی

اسلام آباد ۱۹ ستمبر۔ مرکزی وزیر صنعت مسٹر اے کے ایم حفیظ الدین نے کہا ہے کہ حکومت عام آدمی کو روز افزوں گرانی سے نجات دلائے گی اور قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ اس مقصد کے لئے دو ہفتوں کے اندر ضروری تجاویز کو آخری شکل دے دی جائے گی انہوں نے یہ بات ایک خصوصی انٹرویو میں کہی ہے۔

وزیر صنعت نے کہا کہ قیمتوں میں استحکام پیدا کرنے کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی نے حکومت کو رپورٹ پیش کر دی ہے اور اس کی نقول مختلف وزارتوں کو بھیج دی گئی ہیں تاکہ وہ اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

اردن کے ولی عہد واپس وطن روانہ ہو گئے

کراچی ۱۹ ستمبر۔ اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن نے امید ظاہر کی ہے کہ مسلمان سربراہوں کی کانفرنس مقامات مقدسہ کو اسرائیل کے پنجۂ استبداد سے آزاد کرانے کے لئے مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنے میں کامیاب ہو جائے گی انہوں نے کہا کہ عملی تعاون اور حقیقت پسندانہ طرز عمل اختیار کر کے ہی مسلمان اپنے مسائل حل کر سکتے ہیں انہوں نے یہ بات پاکستان کے پانچ روزہ دورہ کے اختتام پر وطن روانہ ہونے سے پہلے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان سے ایک انٹرویو کے دوران کہی۔ شہزادہ حسن کل عمان جانے کے لئے بیروت روانہ ہو گئے۔ کراچی کے ہوائی اڈے پر انہیں شاندار طریقے سے الوداع کہا گیا۔

صدر یحییٰ خان کراچی پہنچ گئے۔

راولپنڈی ۱۹ ستمبر۔ صدر جنرل یحییٰ خان کل تیسرے پہر راولپنڈی سے کراچی چلے گئے۔ صدر کراچی میں دو دن قیام کے بعد رباط جانے کے لئے تہران روانہ ہو جائیں گے۔ جہاں وہ شہنشاہ ایران کے ساتھ مراکش جائیں گے۔ دونوں سربراہ مسلم ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ جو ۲۲ سے ۲۴ ستمبر تک رباط میں ہو رہی ہے

صدر یحییٰ کا دورۂ روس ملتوی ہونے کا امکان

اسلام آباد ۱۹ ستمبر۔ صدر یحییٰ کا دورہ روس جو اس ماہ کے آخر میں شروع ہونے والا تھا اسلامی سربراہی کانفرنس کی وجہ سے ملتوی کر دیا جائے گا۔ صدر یحییٰ خان ہفتہ کے روز رباط جانے کے لئے تہران روانہ ہوں گے۔ خیال ہے کہ صدر اب بعد میں کسی وقت روس کا دورہ کریں گے۔

بھارت کو دعوت کیوں نہیں دی گئی ہے؟

قاہرہ ۱۹ ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ میں مراکش کے سفیر مہدی زینتار نے کہا ہے کہ اسلامی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں بھارت کو اس وجہ سے شریک نہیں کیا جا رہا کہ اس ملک میں مسلمانوں کی اکثریت نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بات کل قاہرہ میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔

مسٹر زینتار بھارت کے ایک سرکاری ترجمان کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے جس میں رباط کانفرنس میں بھارت کو شامل نہ کرنے کے فیصلے کو انتہائی ناانصافی قرار دیا گیا تھا۔ اسلامی ملکوں کی سربراہ کانفرنس ۲۲ ستمبر کو مراکش میں کے دار الحکومت میں منعقد ہو گی۔

۲۵ ستمبر کی رات چاند گرہن ہو گا

راولپنڈی ۱۹ ستمبر۔ ۲۵ اور ۲۶ ستمبر کی درمیانی رات کو چار گھنٹے کے لئے چاند گرہن ہو گا۔ چاند گرہن گیارہ بج کر پانچ منٹ پر گہن شروع ہو گا۔ اور تین بج کر چودہ منٹ پر ختم ہو جائے گا۔ چاند کا زیادہ سے زیادہ حصہ ایک بج کر دس منٹ پر گرہن میں ہو گا۔ چاند گرہن پاکستان کے دونوں صوبوں میں نظر آئے گا۔

مسجد اقصےٰ میں ہفتہ کے روز سے نماز ادا کی جا سکے گی۔

بیت المقدس ۱۹ ستمبر۔ بیت المقدس کی مسلم کونسل نے اعلان کیا ہے کہ مسجد اقصےٰ میں ۲۰ ستمبر کے روز سے نماز ادا کی جا سکے گی۔ ۲۱ اگست کو مسجد میں آتش زنی سے نماز کی ادائیگی معطل کر دی گئی تھی۔ آگ لگنے سے مسجد کے جنوبی حصے کو بہت نقصان پہنچا تھا۔ اور کئی شہتیر گر پڑے تھے۔ مسلم کونسل نے جو بیت المقدس میں مذہبی امور کی نگرانی کا سب سے بڑا ادارہ ہے منہدم شدہ حصے کو عارضی طور پر نماز کے قابل بنانے کا کام مکمل کر لیا ہے اور ۲۰ ستمبر سے یہ حصہ نمازیوں کے استعمال کے قابل ہو جائے گا۔ تاہم اس حصے کی مکمل مرمت کے کام کی نگرانی مسلمان انجینئر کریں گے

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

۲۶ - ۲۷ - ۲۸ ستمبر

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ہر کالج اور ہر کلب کی ٹیم کو شمولیت کی دعوت عام ہے

کلب سیکشن اول انعام ۔۔ ۔۔۔ ۴۰۰	کالج سیکشن: اول ۔۔ ۲۰۰
دوم: ۔۔ ۔۔۔ ۲۰۰	دوم ۔۔ ۱۰۰

انٹری فیس فی ٹیم ۔۔ ۱۵ روپے

قیام و طعام بذریعہ ٹورنامنٹ کمیٹی البتہ بستر ساتھ لا دیں۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) ۲۰ ستمبر سے شروع ہو گا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم بریعہ پرووژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۱۸ ستمبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے حاصل کریں) سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہو گا۔

انٹرویو روزانہ ۸ بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلیٰ تعلیم اور پاکیزہ اسلامی ماحول نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام ہے۔

(پرنسپل)

اعلان دار القضا

مکرم محمد سعید صاحب عابد مکان نمبر ۲ بخشی سٹریٹ راج گڑھ روڈ سام نگر لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری چھوٹی ہمشیرہ مسماۃ برکت خاتون صاحبہ بنت عبد الرحیم صاحب درزی ساز مرحوم بتاریخ ۲۶/۲/۶۹ بمقام لاہور وفات پا گئی ہیں۔ میری ہمشیرہ برکت خاتون صاحبہ غیر شادی شدہ تھیں اور عمر بھر میرے پاس ہی رہی ہیں۔ میرے علاوہ برکت خاتون صاحبہ کی ایک بڑی ہمشیرہ بھی وارث ہے۔ مرحومہ کی رقم ۸۰۔۵۳ امانت تحریک جدید میں جمع ہے لہذا درخواست ہے کہ مذکورہ رقم ہم دونوں بہن بھائی از روئے شریعت تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم بابو محمد حسین صاحب اوورسیر اسی علاقہ میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے وقت سے احمدی تھے ملازمت کے سلسلہ میں ہزارہ، مردان۔ پشاور۔ کوہاٹ۔ بنوں۔ ڈیرہ اسماعیل خان اور وزیرستان میں کافی عرصہ رہ چکے تھے۔ ۳/۹/۶۹ کو بوقت تین بجے شام تقریباً ۸۸ برس کی عمر میں رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مقامی احمدی احباب ان کی نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھ کر مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم اپنے علاقہ میں تنہا احمدی تھے۔ باوجود سخت مخالفت کے غیر از جماعت دوست بھی ان کے اخلاق سے از حد قائل تھے اور ان کی عزت و تکریم کرتے تھے۔ تبلیغ کا از حد شوق تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ (غلام محمد صوفی سپرنٹنڈنٹ سرکل روڈ بیرون لغاری گیٹ ڈیرہ اسماعیل خان)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

مسلمانوں کی عبادت گاہوں میں دخل اندازی کرنے والوں کے متعلق خدائی وعید

اللہ تعالیٰ ایسے تمام لوگوں کو رسوا کرے گا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے گھر کو ویران کرنے کی کوشش کرتے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"عیسائی لوگ جو ہمیشہ قرآن کریم پر کوئی نہ کوئی اعتراض کرنے کی جستجو میں رہتے ہیں۔ وہ اس آیت سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ قرآنِ کریم نے آہستہ آہستہ مسلمانوں کا قبلہ بدلا ہے اور زیادہ تر افسوس کا مقام یہ ہے کہ بعض مسلمان مفسرین نے بھی اپنی ناواقفیت کی وجہ سے انہیں اس اعتراض میں مدد دی ہے حالانکہ یہ آیت ان آیات میں سے سمجھی جاتی ہے جنہیں منسوخ قرار دیا جاتا ہے وہ لوگ کہتے ہیں کہ پہلے اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا تھا کہ مشرق اور مغرب سب خدا کا ہے اس لئے جدھر چاہو مونہہ کرکے نماز پڑھ لیا کرو۔ پھر حکم دیا کہ بیت المقدس کی طرف مونہہ کرکے نماز پڑھو اور آخر میں یہ حکم دے دیا کہ بیت اللہ کی طرف مونہہ کرکے نماز پڑھو۔ گویا ان کے نزدیک یہ پہلی آیت ہے جس میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ تم جدھر چاہو مونہہ کرکے نماز پڑھ لیا کرو۔ لیکن پھر اسے منسوخ کر دیا گیا۔ حالانکہ اس آیت کا قبلہ کے ساتھ دور کا بھی تعلق نہیں نہ تو اس آیت میں نماز کا ذکر ہے اور نہ اس آیت سے پہلے اس کا کوئی ذکر ہے ہاں مساجد کا ذکر ضرور آتا ہے مگر ان کے ذکر کے بعد لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ کے کوئی معنے نہیں بنتے کیونکہ مساجد کے ذکر کے ساتھ ایک مخصوص جہت کی تعیین بھی ضروری تھی، تاکہ سب مسلمان ایک طرف مونہہ کرکے نماز پڑھتے اور ایسا نہ ہوتا کہ کسی کا مونہہ ایک طرف ہوتا اور کسی کا دوسری طرف۔ مگر مساجد کے ذکر کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ مشرق و مغرب سب خدا کا ہے تم جدھر چاہو مونہہ کر لیا کرو اور پھر اگلی آیت میں بھی نہ نماز کا ذکر آتا ہے اور نہ قبلہ کا۔ پس یہ معنے کسی صورت میں بھی درست نہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ گزشتہ کئی آیات سے یہ مضمون بیان کیا جا رہا ہے کہ یہود اور نصاریٰ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ سوائے ان کے کسی اور مذہب میں نجات نہیں۔ اور مشرک جو کسی دین کے پابند نہیں یا دہریہ جو خدا تعالیٰ کے قائل نہیں یہ لوگ بلاوجہ مسلمانوں کی عبادت گاہوں میں دخل اندازی کرتے ہیں اور انہیں خدائے واحد کے آگے سربسجود ہونے نہیں دیتے اللہ تعالیٰ ایسے تمام لوگوں کو ذلیل اور رسوا کرے گا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے گھر کو ویران کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور چونکہ قاعدہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ کسی سے کوئی دولت چھینتا ہے تو پھر کسی اور کو جو اس کا حقدار ہوتا ہے دے دیتا ہے اور چونکہ اس قسم کے افعال کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر دیا تھا کہ ان کے اموال اور جائدادیں چھین لی جائیں اور انہیں ذلیل کیا جائے اس لئے لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تسلی دی کہ تم اپنی بے بسی پر غم نہ کھاؤ۔ مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے ہم ان لوگوں سے حکومتیں چھین لیں گے اور ان کی جگہ تمہیں مشرق و مغرب کا حکمران بنا دیں گے۔

غرض اس جگہ صرف دنیوی فتوحات کا ذکر ہے یہاں نماز کا ذکر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے چونکہ مشرق و مغرب ہمارے ہیں اس لئے اينما تولوا فثم وجه الله جدھر بھی تم اپنے لشکر لے کر نکلو گے وہیں تم اللہ تعالیٰ کی توجہ پاؤ گے یا اللہ تعالیٰ کا مونہہ یا خود اللہ تعالیٰ کا وجود پاؤ گے۔ کیونکہ تمہارے سامنے ایک ہی مقصد ہوگا جس کو پورا کرنے کے لئے تم جدوجہد کر رہے ہو گے"

(تفسیر کبیر سورۃ بقرہ صفحہ ۱۳۴، صفحہ ۱۳۵)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

روحانی فیوض و برکات سے اپنی جھولیاں بھرنے کا انمول موقع

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق سالانہ اجتماع کی کامیابی کا کم از کم معیار یہ ہے کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا نمائندہ سالانہ اجتماع میں شامل نہ ہو اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے غیر معمولی جدوجہد اور کوشش کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اس مقصد کے حصول میں جملہ عہدیداران مجلس کی نصرت اور راہنمائی فرمائے۔ آمین۔

سالانہ اجتماع میں شرکت ان گنت برکات کے حصول کا موجب بنتی ہے مرکز سلسلہ میں آکر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا اور اپنے پیارے امام خلیفۂ وقت سے ملاقات اور آپ کے ارشادات سننے کا موقع پانا فی ذاتہٖ ایک ایسی سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کا موجب ثابت ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں اجتماع کا پروگرام علمی روحانی اور جسمانی تربیت کے لئے نہایت ہی دلچسپ اور کارآمد اور مفید ذرائع مہیا کرتا ہے۔ ایسے مفید پروگرام سے غیر حاضری یقیناً ایک بہت بڑی محرومی ہوگی۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ مطلوب ہے

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب جن کی رہائش ساہیوال میں تھی آجکل وہاں نہیں ہیں۔ وہ جہاں بھی ہوں اپنے پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع کریں۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو وہ مطلع فرمائیں (ناظر امور عامہ)

درخواست دعا

خاکسار کی خالہ صاحبہ کچھ عرصہ سے کمر کی ہڈی بڑھ جانے اور جسم میں دردوں کی وجہ سے علیل چلی آرہی ہیں۔ تمام احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرما دیں۔

(تسلیم اختر۔ حلقہ سلطان پورہ۔ لاہور)

متحدہ عرب جمہوریہ اور شام کی مشترکہ فضائی کمان قائم کر دی گئی

مصری فوج کا ایک اور بکتر بند ڈویژن نہر سویز کے کنارے پہنچ گیا

لندن ۔ستمبر۔ برطانیہ کے انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹیجک سٹڈیز کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور شام کی فضائی افواج کی مشترکہ کمان قائم کر دی گئی ہے اور شام کو فضائی تحفظ دینے کے لئے متحدہ عرب جمہوریہ سے مزید لڑاکا طیارے شام کے فضائی اڈوں پر پہنچ گئے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جدید ترین روسی مگ طیاروں کے حصول کے بعد اب دونوں ملک اسرائیل کے خلاف اپنی فضاؤں کا تحفظ کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ پچھلے دنوں نہر سویز کے علاقے میں مصر اور اسرائیل دونوں نے اپنی فضائی قوت کا مظاہرہ کیا۔ مصر کے ۱۰۲ اور اسرائیل کے ۷۰ طیاروں نے بیک وقت نہر سویز کے مشرقی اور مغربی علاقے پر حملہ کیا۔ مصری فضائیہ کے حملے سے اسرائیل میں زبردست خوف و ہراس پیدا ہو گیا ہے۔ اور وہ یہ سوچنے لگے ہیں کہ عرب ممالک کسی بھی وقت زبردست حملہ کر کے اسرائیل کو سخت نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی حکومت نے اس صورتِ حال کی موجودگی میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ عرب ممالک پر فضائی حملے اور تیز کر دئیے جائیں تاکہ لوگوں کا اعتماد بحال ہو سکے۔

رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے نہر سویز کے مغربی کنارے پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے حال ہی میں مصر کا ایک اور بکتر بند ڈویژن یہاں پہنچا ہے یہ اقدام اسرائیل کے زمینی حملے کو ناکام بنانے اور ضرورت پڑنے پر نہر عبور کر کے مشرقی کنارے پر اسرائیلی مورچوں پر حملے کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ -پ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵